شعبہ نشرواشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36۔ کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 03-5869501، فیکس: 5834000

02-جولائی 2021ء

پریس ریلیز

گھریلو تشدد کے حوالے سے نیا قانون غیر شرعی ہے
جو ہمارے خاندانی نظام کو تباہ و برباد کردے گا۔

لاہور (پ ر) گھریلو تشدد کے حوالے سے نیا قانون غیر شرعی ہے جو ہمارے خاندانی نظام کو تباہ و برباد کردے گا۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے گھریلو تشدد (تدارک وتحفظ) ایکٹ 2021ء کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہی۔ اُنھوں نے کہا کہ مذکورہ ایکٹ جس کو قومی اسمبلی اور سینٹ دونوں میں حکومت اور اپوزیشن نے متفقہ طور پر منظور کیا ہے نہ صرف مغرب کے اخلاق باختہ معاشرتی اور سماجی نظام کی مکمل عکاسی کرتا ہے بلکہ اسلام کے خاندانی نظام اور مقدس رحمی رشتوں کی پامالی کا دروازہ بھی کھولتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ قانون چودہ سو سال سے طے شدہ ان تمام مسلّمہ اسلامی شعائر کے یکسر منافی ہے جن کی بنیاد قرآن وسنت ہے۔ علاوہ ازیں یہ قانون آئین پاکستان کے بھی سراسر منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ایکٹ میں جس قسم کی زبان اور تکنیکی اصطلاحات کا استعمال کیا گیا ہے ان سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اقوام متحدہ اور مغرب کی ڈکٹیشن کو من وعن قبول کیا گیا ہے، جنہیں اسلامی معاشرے میں عورت کی عزت وعصمت اور مقدس گھریلو رشتوں سے کوئی سروکار نہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت فی الفور اس غیر اسلامی، غیر شرعی ایکٹ کو واپس لے اور ان تمام مغرب زدہ این جی اوز پر کڑی نظر رکھے جو پاکستان میں ہر وقت غیر شرعی، غیر آئینی قانون سازی کے لیے متحرک رہتی ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ ریاستِ مدینہ کا نعرہ لگانے والی حکومت کے لیے ایسی غیر شرعی قانون سازی انتہائی شرمناک ہے۔ علاوہ ازیں اپوزیشن کا رویہ یہ ہے کہ وہ تمام حکومتی معاملات میں شدت سے مخالفت کرتی ہے لیکن غیر شرعی قانون سازی میں حکومت کی حمایت کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا فرض بنتا ہے کہ وہ آئین کی دفعات (1)-31 اور 227 کو پوری طرح بروئے کار لاتے ہوئے اس بات کو یقینی بنائے کہ قرآن وسنت کے منافی کوئی قانون سازی نہ ہو سکے اور ملک میں ایسا ماحول پیدا کیا جائے جس سے ایک صالح معاشرہ وجود میں آجائے اور قرآن و سنت کے عین مطابق شرعی نظام کی بالادستی ہو اور پاکستان کو حقیقی معنوں میں اسلامی فلاحی ریاست بنانے کی طرف پیش رفت ہو سکے۔

جاری کردہ

(ایوب بیگ مرزا)

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: Friday 02 July 2021

"The new legislation regarding 'domestic violence' will decimate our family system and structure."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): "The new legislation regarding 'domestic violence' will decimate our family system and structure."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, while outrightly rejecting the Domestic Violence (Prevention and Protection) Act 2021. The Ameer noted that the said legislation, which has been passed unanimously by the government and the opposition in both the National Assembly and the Senate, not only mirrors the morally bankrupt social system of the West but also opens the door for desecration of the family system of Islam, including sacrilege of the sanctity of blood relations in our religion. This legislation, he remarked, is contrary to the agreed upon principles of Islam that are based on the teachings of the Qur'an and Sunnah and have been in practice for over 14 centuries. Moreover, this act is also in violation to the constitution of Pakistan. He said that the language, jargon and technical terminology used in this legislation clearly demonstrates that the dictation of the UN and the West has been wholly accepted, none of whom have any interest whatsoever in the protection of the honor and dignity of women and are always seen demonstrating abject annoyance with the sanctity of precious and honorable relations of a household. He demanded that the government must repeal this anti-Islam legislation with immediate effect and keep a watchful eye on all such NGOs influenced by the West that are always looking for ways to advocate and sponsor anti-Islam legislation in Pakistan. He lamented that it should be a matter of great disgrace for a government that uses the slogan of *'Riyasat-e-Madinah'* to table and vote for such a non-Islamic legislation. Moreover, he lamented, that the shameful behavior of the opposition is such that it opposes the treasury benches on all other issues, yet fully endorses the government when the matter is related to a legislation that is against the Deen and the Islamic Shariah. The Ameer concluded by asserting that it is the obligation of the government to enforce articles 31-(1) and 227 of the constitution in order to ensure that no legislation is done in Pakistan that is repugnant to the Qur'an and Sunnah, such an environment is shaped in Pakistan that is enabling for the creation of a righteous society and Pakistan is made a genuine Islamic welfare state by making the edicts of the Qur'an and the Sunnah predominant in the country.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan